Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

14۔ خطوطِ رشید احمد صدیقی

رشید احمد صدیقی

(1896ء-1977ء)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

رشید احمد صدیقی اتر پردیش کے قصبے مریا ہو ضلع بلیا میں پیدا ہوئے ۔ ابتدائی تعلیم کے بعد جون پور چلے گئے ، جہاں انہوں نے 1914ء میں انٹر پاس کیا ۔گھریلو حالات سازگار نہ تھے ، اس لیے انٹر اور بی اے کی تیاری کے ساتھ ساتھ کئی ملازمتیں بھی کرنی پڑیں ۔ 1921ء میں علی گڑھ سے ایم اے (اردو) امتیاز کے ساتھ پاس کیا اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اردو لیکچرار ہو گئے ۔ 1958ء میں یہیں سے بطورِ شعبہ اردو سبک دوش ہوئے ۔ بقیہ عمر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ہی گزاری اور یہیں پیوندِ خاک ہوئے ۔

رشید احمد صدیقی ایک صاحب ِطرزِ انشاپرداز ہیں۔ بنیادی طور پر و طنز و مزاح نگار ہیں۔ سنجیدہ مزاح اور طنز و ظرافت میں وہ ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔انہوں نے نہایت خوبصورت شخصی مرقعے بھی لکھے ہیں ان کی غیر افسانوی اور تنقیدی نثر کے مرکزی موضوعات میں علی گڑھ اردو غزل تحریک سر سید اور بعض تہذیبی موضوعات شامل ہیں ان کے خطوں کے تقریبا ایک درجن مجموعے چھپ چکے ہیں جو ان کی انشاپردرازی کے عمدہ نمونے ہیں۔

رشید احمد صدیقی کی تصانیف ہیں: طنزیات و مضحکات، مضامین رشید، آشفتہ بیانی میری گنج ہائے گراں مایہ ہم نفسان رفتہ، جدید غزل، غالب کی شخصیت اور شاعری، اقبال کی شخصیت اور شاعری اور خنداں شامل ہیں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متاثر ہونا	اثر قبول کرنا	ممتاز	نمایاں
سابقہ ہونا	واسطہ پڑنا	متنوع	انواع و اقسام کے
سلام شوق	محبت اور اشتیاق کا سلام	شب و روز	دِن رات
نوازش نامہ	بزرگ یا برابر والے کا خط	سرد و گرم	رنج و خوشی، اونچ نیچ
احتیاط	دور اندیشی	متوسط	اوسط درجہ کا، درمیانی
تصدیق	ثبوت، سچ ہونے کی تائید	خصوصیات	خصوصیت کی جمع، خاص خوبی
سابقہ	پہلا	روایات	روایت کی جمع
قدر و قیمت	عزت۔ وقعت	رُجحانات	رُجحان کی جمع، توجہ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

شرافت	عالی خاندانی ۔ بمل مسنی	اخلاق	خلق کی جمع ، خوش اخلاقی
مخلص	سچا دوست	پیروی	تقلید
گراں قدر	عالی مرتبہ	اطراف	طرف کی جمع ۔ سمتیں
اقبال مند	خوش قسمت	جوانب	جانب کی جمع ، طرفیں
نیک نام	وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو	نمونہ	نقل ۔ سانچہ
نظامِ خطبات	دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ہر سال کسی عالم کو لیکچر دینے کے لیے مدعو کیا جاتا تھا اس کے جملہ اخراجات کی ذمہ داری حیدر آباد دکن [illegible]	متعلقین	بیوی بچے

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

	چنانچہ خطبات کا یہ سلسلہ ان سے منسوب تھا۔ خطبات کا منتظم		
مرحوم	مرا ہوا	نمائندے	قائم مقام، ترجمان
رفیق	ساتھی ۔ مصاحب	مکتبوں	مدرسوں۔ سکولوں
شفیق	مہربان ۔ ہمدرد۔ مشفق	جولانی	پھرتی ۔ چستی
سانحہ	واقعہ۔ حادثہ	تخیل	تصور۔ خیال
رحلت	وفات	کرشمہ انقلاب	تبدیلی کا سبب
صدمہ	تکلیف ۔ چوٹ	قلب ماہیت	اصلیت بدل جانا
سایہ شفقت	مہربان سایہ	عظمت	بزرگی ۔ بڑائی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

معظمات	عظمتیں	اسلاف	اگلے وقتوں کے لوگ
بہرہ مند	فائدہ اٹھانے والا	سخاوت	فیاضی ۔ خیرات
ممتاز	اعلیٰ ۔ افضل	آشنا	واقف
مفتخر	فخر کرنے والا	آرزو مندی	اُمید واری ۔ خواہش
نصیب	قسمت	بڑائی	تعریف ۔ عظمت
سعادت	خوش نصیبی	رنج و راحت	غم اور خوشی
صفت	خوبی	کم و بیش	تھوڑا بہت
معتبر	بھروسے کے قابل	معلم	مدرس ۔ استاد
وسیع	فراخ ۔ کشادہ ۔ چوڑا	مہتمم	منتظم ۔ مینجر

معترف	اعتراف کرنے والا	جویائے علم	علم کا متلاشی
استفادہ	فائدہ حاصل کرنا	نسبت	تعلق ۔ مطابقت
نا ملائم	نا مناسب ۔ نازیبا	قابل غور	سوچنے کے لائق
مفارقت	جدائی	قدر و قیمت	عزت ۔ وقعت
صبر جمیل	وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے	استعداد	قابلیت ۔ صلاحیت
مکرم	محترم ، معزز	طفیل	ذریعہ ۔ وسیلہ ۔ بدولت
واجب الادا	جس کا ادا کرنا ضروری ہے	اختیار و اقتدار	قبضہ اور حکومت
ہجوم	بھیڑ	روز بروز	آئے دن ، ہر روز
مطالعہ	کتب بینی ۔ غور ۔ دھیان	اشغال	شغل کی جمع ۔ مشغلے
		[illegible]	[illegible]

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اسلاف	بزرگ	کرشمہ	نخرہ، نازو ادا

پیراگراف کی سلیس

پیراگراف: جو باتیں اوپر عرض کی ہیں، کیا میری طرح آپ پر، یا آپ کی طرح مجھ پر نہیں گزری ہیں؟ جن کتابوں اور سربراہوں نے آپ کو متاثر کیا، کم و بیش انھی نے مجھے بھی کیا۔ میں معلم بنا، آپ کو کتابوں کی دولت اور امانت سونپی گئی۔ آپ نے اس کا حق ادا کردیا جس کا ثبوت آپ کو ہندوستان گیر شہرت اور آپ کے مشورے اور مدد کی ہر طرف سے متواتر اور مسلسل مانگ (Demand) ہی ہے۔ آپ کے انگریزی اور وسیع و متنوع مطالعے کا ہر وہ شخص مُعترف ہے جو آپ کو جانتا ہے۔ آپ نے لائبریری کے تقاضوں کو ایک مہتمم اور ایک جویائے علم دونوں کی حیثیت سے پورا کردیا۔ علی گڑھ سے یہ بہت بڑی نسبت ہے، جس سے آپ مدتوں یاد رکھے جائیں گے۔

حل لغت: عرض کرنا: کہنا۔ سربرای: صدر۔ کم و بیش: کم یا زیادہ۔ مانگ: طلب کرنا۔ معلم: استاد۔ وسیع: بہت زیادہ۔ نسبت: تعلق۔ مدتوں: زیادہ عرصہ تک۔ متواتر: مسلسل۔ معترف: اعتراف کرنیوالا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

سلیس اردو: رشید احمد صدیقی ، پروفیسر سید بشیر الدین کو خط میں پوچھتے ہیں کہ جو کچھ میں نے علی گڑھ کے بارے میں کہا آپ بھی میری طرح ان تمام باتوں سے اتفاق نہیں کرتے کیا۔ آپ کو بھی انہیں کتابوں اور لوگوں نے متاثر نہیں کیا جنھوں نے مجھے کیا اور جن کی وجہ سے میں مدرس بنا اور آپ لائبریری کے منتظم کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں ۔ ہم دونوں ہی اپنی اپنی جگہ علم کی دولت بانٹ رہے ہیں۔ اور آپ سے انگریزی اور وسیع مطالعے کا اعتراف تو ہر شخص کرتا ہے جو آپ سے واقف ہے لائبریری کے منتظم کی حیثیت سے علی گڑھ سے جو آپ کا تعلق ہے اسے کبھی بھلایا نہیں جا سکے گا۔

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

ا۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریجیے:

الف۔ رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟

جواب: رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام ڈاکٹر محمد حسن ہے۔

ب۔ "خطوط کا جواب عموماً ہم روزہ دیتا ہوں" اس سے مراد کیا ہے؟

جواب: اس سے مصنف کی مراد ہے کہ خطوط کے جواب میں باقاعدہ (روزانہ) دیتا ہوں۔

ج۔ مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترکہ خصوصیات اور روایات کا سرچشمہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟

جواب: مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترکہ خصوصیات اور روایات کا سرچشمہ مذہب ، اخلاق ، تاریخ اور تہذیب کو قرار دیا ہے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

د۔ ظہیر احمد صدیقی کے نام مکتوب میں کس شخص کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا ہے؟

جواب: ظہیر احمد صدیقی کے نام مکتوب میں مولانا ضیا احمد صاحب کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا ہے۔

ہ۔ ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟

جواب: ڈاکٹر محمد حسن کی وجہ سے رشید احمد صدیقی کو جس انعام سے نوازا گیا اس کیلئے انہوں نے ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ClassNotes

2۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ کا انتخاب کر کہ خالی جگہ پر کیجئے:

الف۔ ارشید احمد صدیقی نے اپنے خوابوں کی تعبیر علی گڑھ میں پائی۔ (کلکتہ، √ علی گڑھ، دہلی)

ب۔ سید بشیر الدین لائبریری کے مہتمم کے علاوہ علم کے متلاشی بھی تھے۔ (متعلم، معلم، √ علم کے متلاشی)

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ اشید احمد صدیقی بشیر احمد صاحب کو مزید لکھنا چاہتے تھے، مگر وہ تھک گئے۔ (انہیں نیند آگئی ،√ وہ تھک گئے ، ایک اور کام میں مصروف ہو گئے)

د۔ صدیقی صاحب نے ظہیر احمد صدیقی کے والد صاحب کی وفات پر انہیں تعزیتی خط لکھا۔ (√ظہیر احمد صدیقی ، محمد حسن ، بشیر الدین)

ہ۔ رشید احمد صدیقی 24 فروری 1973ء کو ایک خوشخبری ملی ۔ (√خوشخبری ، رجسٹری ، بد خبری)

ClassNotes

3۔ سبق "خطوطِ رشید احمد صدیقی" کا متن مد نظر رکھ کر درست جواب پر نشان (√) لگائیں:

الف۔ رشید احمد صدیقی نے خطوط کس شہر سے بھجوائے؟

1. دِلی
2. علی گڑھ
3. لاہور
4. لکھنؤ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

1. مولانا ضیا احمد　　2. ڈاکٹر محمد حسن

3. ظہیر احمد صدیقی　　4. سید بشیر الدین

ج۔ رشید احمد سدیقی نے خط میں کس سانحہ رَحلت کا ذکر کیا ہے؟

1. مولانا ضیا احمد　　2. بیگم ڈاکٹر محمد حسن

3. برادر سید بشیر الدین　　4. بیگم سید بشیر الدین

د۔ مکتوب نگار اپنے خط ڈاکٹر محمد حسن میں کس خوشخبری کا ذکر کیا ہے؟

1. غالب ایوارڈ ملنے کی　　2. تصنیف پر نقد رقم ملنے کی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

3. محکمانہ ترقی کی
4. ساہتیہ اکادمی کی طرف سے ملنے والے اعزاز کی

ہ۔ خط بنام پروفیسر بشیر الدین میں کن لوگوں کی احترام کرنے کی صلاحیت سے محرومی کا ذکر کیا ہے؟

1. علم و عمل سے خالی
2. احترام کے مفہوم سے نابلد
3. علی گڑھ کی ناقدری کرنے والے
4. بیگم سید بشیر الدین

و۔ "بہت کچھ اور لکھنا چاہتا تھا لیکن تھک گیا" صدیقی صاحب نے یہ جملہ کس کے نام لکھا؟

1. ظہیر احمد صدیقی
2. سید بشیر الدین
3. ڈاکٹر محمد حسن
4. مولانا ظفر احمد

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جوابات:

(الف)	علی گڑھ	(ب)	ڈاکٹر محمد حسن
(ج)	مولانا ضیا احمد	(د)	ساہتیہ اکادمی کی طرف سے ملنے والے اعزاز کی
(ہ)	علی گڑھ کی ناقدری کرنے والے	(و)	سید بشیر الدین

4۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

اِستعِداد، کرِشمہ، اَسلاف، مُتنوع، اَشغال، مُہتمِم، طُفیلِ، سَعادَت، مُعظّمات

الفاظ	جملے
اِستعِداد	کتابیں پڑھنے سے ذہنی استعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔
کرِشمہ	پھولوں کے مختلف رنگ قدرت کا کرشمہ ہیں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اَسلاف	ہمیں اپنے اسلاف کے دیئے ہوئے سبق کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔
مُتنوع	کھانے کی میز پر متنوع کھانے دیکھ کر میرے منہ میں پانی آگیا۔
اَشغال	ہمیں فارغ اوقات میں کارآمد اشغال اپنانے چاہیے۔
مُہتمِم	مہتمم نے دعوت کا بہت اچھا انتظام کیا تھا۔
طُفیلِ	ہماری کامیابی ماں باپ کی دعاؤں کے طفیل ہے۔
سَعادَت	قرآن پڑھنا مسلمانوں کے لیے باعث سعادت ہے۔
مُعظّمات	علامہ اقبالؒ کی بہت سی تحریریں معظمات کا درجہ رکھتی ہے۔

5۔ کالم (الف) کے اندراجات کو کالم (ب) سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

تعزیت نامہ	دوسرا خط
ہجوم میں	احساس تنہائی
رشید احمد صدیقی	بنام ظہیر احمد صدیقی
ابتدائی تعلیم و تربیت	مشترک مکتبوں
3۔ نومبر 1973ء	علی گڑھ یونیورسٹی

6۔ درجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

اسلاف ، نیک کام ، سخاوت ، اعتراف ، آباد ، نشیب

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اسلاف	بچے	نیک نام	بدنام
سخاوت	بخل	اعتراف	انکار
آباد	ویران	نشیب	فراز

اُردو زبان اور مختلف اندازِبیاں:

ClassNotes

معاشرے میں ہمیں بے شمار لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک اپنی سوچ، سمجھ، علم اور تجربے کی روشنی میں گفتگو کرتا ہے۔ گویا ایک ہی بات کے اندازِبیاں مختلف ہو سکتے ہیں۔ آپ کرے میں بیٹھے ہیں اور چاہے۔۔۔۔کھڑکی بند کردی جائے دیگر لوگ بھی موجود ہیں ۔ کھڑکی کے قریب بیٹھے نوجوان سے لوگ کیا کہیں گے؟

ایک بزرگ : برخوردار ! ذرا کھڑکی تو بند کردیں ۔

نوجوان : پلیز کھڑکی بند کر دیجئے ۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ایک اور:　　　کھڑکی بند کردو :

ایک اور نوجوان :　　　اگر زحمت نہ ہو تو یہ کھڑکی بند کردیں ، ٹھنڈی ہوا آرہی ہے ۔

(الف) گاڑی تیز چلانے کی بناپر آپ کا زیر دفعہ ۔۔۔۔۔۔ چالان کیا جاتا ہے۔

(ب)　آپ کا تبادلہ زیر چٹھی نمبر 212/ای بتاریخ 23/اگست ۔۔۔۔۔۔ میں کردیا گیا تھا۔

(ج)　کرکٹ ٹیم 233 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی ۔ سیریز جیتنے میں مشکلات کا سامنا ہے ۔

(د)　کمپیوٹر کے سافٹ وئیر اور ہارڈ وئیر کا فرق معلوم ہونا چاہیے ۔

آپ نے دیکھا کی اخباری، دفتری ، قانونی اور تکنیکی زبان کافی حد تک ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ہمارا ہر جملہ اپنے لب و لہجے، اسلوب اور لفظوں کی انتخاب کی وجہ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ مضمون، کہانی، خط اور درخواست لکھنے کے انداز بھی مختلف ہوتے ہیں۔

آپ مختلف جملے بول کریا لکھ کربتائیں کہ، یہ کون سا اندازِبیاں ہے؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes